

TEST-03سوال نمبر 1:تعارف:

مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے نفرت انگیز جرائم، پرتشدد حملے، اور نسلی تفریق کی بنیاد پر نسلی اسلاموفوبیا کی کچھ صورتیں ہیں۔ اکیسویں صدی کے آغاز سے اسلام کے خلاف ایک نفرت انگیز حیم نے جنم لیا جو کہ مسلمانوں کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔ اسلاموفوبیا کی بناء پر دنیا بھر میں جو مسلمان ظلم، نفرت اور جارحانہ سلوک اور تشدد کا سامنا کر رہے ہیں۔ تمام صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے ایک مٹی والا ڈھنگ سے عمل تشکیل دینے کی اشد ضرورت ہے جس کی حدود سے دنیا میں اسلام کی انسان دوست اقدار کو آج بگاڑ کیا جا سکے۔

اسلاموفوبیا کا مفہوم:

اسلامی

تعاون کی تنظیم کے مطابق اسلاموفوبیا سے مراد اسلام کے خلاف شدید نفرت، نابیندگی

اور جائزہ دینے کا اظہار ہے اسلام و فوبیا کی  
 بناء پر دنیا بھر کے مسلم لوگ نا افسانہ تشدد اور  
 اختیازی سلوک کا سامنا کرتے نظر آتے ہیں۔  
 امریکہ، یورپ اور دیگر مغربی ممالک میں مسلمانوں  
 کو اختیارانہ رویے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ صرف یہی  
 نہیں مسلمانوں کو اسلام و فوبیا کی بناء پر دلچسپ  
 گردوں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے اور ان سے  
 جیل حیلای سے پرہیز کا حکم دیا جاتا ہے۔

## اسلام و فوبیا مسلم دنیا کے لیے

### سب سے بڑا خطرہ:

اسلام و فوبیا

مسلم دنیا کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

”اقوام متحدہ کے مطابق 7 اکتوبر 2024

سے اسلام و فوبیا اور عرب مخالف  
 تعصب کی 2171 شکایات وصول

ہوئی ہیں جو کہ پچھلے سال کے مقابلے

میں 172 فیصد زیادہ ہیں۔“

## (i) نفرت انگیز جرائم اور پرتشدد حملے:

دنیا بھر کے مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت انگیز جرائم اور پرتشدد حملے اسلام و فوجیہ کی اخلاقیات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسلام و فوجیہ کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف ہونے والے جرائم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

⇐ 2023 میں یورپ کے ملک میں قرآن پاک کو جلا کر قرآن مجید کی بے حرمتی کی گئی۔

⇐ 2019 میں نیوزی لینڈ میں ایک سفید فام شخص نے گر ائسٹ برج کی مسجد سے فائرنگ کرتے ہوئے 50 غازیوں کو شدید زخمی کر دیا اور متعدد زخمی ہوئے۔

⇐ 2022 میں بھارت میں پردے اور حجاب کی بناء پر بچیوں کو تعلیم کے حق سے محروم کر دیا گیا۔

## (ii) نسلی تفریق اور امتیازی سلوک

دنیا بھر کے مسلمان نسلی تفریق اور امتیازی سلوک کا سامنا کر رہے ہیں۔

نسلی تفریق کی بنیاد پر مسلمانوں کو دہشت گردوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔

◀ 2017 میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سات اشریتی مسلم ممالک کے مسلمانوں کی امریکہ داخلی پرواہ بندی عائد کر دی تھی جس کو "مسلم پابندی" کہا جاتا ہے۔

◀ 2018 میں کیوبک صوبہ اور لنڈن مغربی میں دو غازیوں کو خوف مسلمان ہونے کی بناء پر قتل کر دیا گیا۔

## (۱۱۱) آن لائن بنیاد پر تسی:

مسلمانوں کو

اسلام و فوجیہ کی بنیاد پر آن لائن بنیاد پر تسی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سوشل میڈیا کے دور کی وجہ سے آئے دن فیس بک اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فورمز پر مسلمانوں کے خلاف پرزور تسم جلائی جاتی ہے۔۔۔ جس میں مختلف (Hashtags) کا استعمال کیا جاتا ہے۔

# Islam is Cancer

# Ban Islam

# Ban Hijab

## (۱۷) مسلم مخالف پروپیگنڈا اور

### دقیقا نووسی تصورات:

اسلام و عویبا کے حد نظر مسلمانوں کو مسلم  
خلاف پروپیگنڈا اور دقیقا نووسی تصورات  
کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

← 2015 میں فرانسیسی میگزین  
(Charlie Hebdo) نے آٹے کی کارٹون فٹ  
تصویرات شائع کی۔

← آن لائن پلیٹ فارمز پر #BanIslam  
#StopIslam جیسی دقیقا نووسی تصورات  
کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

## (۱۸) سیاسی استحصال اور تقسیم:

اسلام و عویبا کی وجہ سے دنیا میں سیاسی  
استحصال اور تقسیم کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یورپ میں  
سیاسی قریب کے دوران مسلمانوں کو سزا دینے  
کے دن کا مطالبہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں حجاب اور  
پیردے کو فتح کرنے کے بھی مطالبات کیے جا رہے  
ہیں۔ اس کے علاوہ جہاد میں بھی سیاسی  
قریب کے دوران مسلمانوں کے خلاف بیانات

دیے جاتے ہیں تاکہ سیاست دان لوگوں کو متاثر کر سکیں۔

## (۷۱) کشمیر اور فلسطین کے

### مسلمانوں پر پڑھنے کے مظالم:

کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں پر بڑھتے مظالم بھی اسلام و فوبیا کی وجہ سے ہی ہیں۔ 2024 میں اسرائیل کے فلسطین کے مسلمانوں پر حملے، ان کو درمیان میں مساجد میں جانے سے روکنا، ملک میں طاقتور گنتی اور مذاقی اڈایا جانا سب اسلام و فوبیا کی وجہ سے ہے۔

## اسلام و فوبیا کے تدارک

### کے لیے تقاویر:

اسلام دنیا کو درپیش

خطرے کے خاتمہ کے لیے ہمیں اسلام آگے کا ایک

متحدہ لائحہ عمل تشکیل کر کے اسلام و فوبیا

کے خاتمہ کے لیے متحرک ہونا ہوگا۔

## (i) تعلیم اور آگاہی :

اسلام و فوبیا کے  
خاتمے کے لیے دنیا کے مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی  
مفاد کے مطلق آگاہی مہیا کرتی پڑنی ہوگی۔

”اسلام و فوبیا کے خاتمے کے لیے  
پاکستان کے وزیر اعظم عمران  
خان کی اقوام متحدہ کے پلیٹ  
فارم پر 15 مارچ کو اسلام و  
فوبیا کے خاتمے کا دن قرار دینا  
ایک اہم کوشش ہے۔“

اس سے متعلق قرآنی تعلیمات کچھ یوں ہیں

”کیا جاننے والے اور نہ جاننے  
والے برابر ہو سکتے ہیں؟“

(سورۃ الزمر: ۵۹)

## (ii) غیر مسلموں سے تعاون :

مسلمانوں اور اسلام کی تصویر  
کو مثبت طریقے سے آجائز کرنے کے لیے ضروری ہے

مسلمانوں کو غیر مسلم لوگوں کے ساتھ تعاون  
کرنا چاہیے اور ان کو اور ان کے خدایوں کو عزت  
دینی چاہیے تاکہ وہ اسلام کو عزت دیں

لا اکرہ فی الدین ۵

"دین میں جبر نہیں"

(سورۃ البقرہ: 256)

(iii) انسانی اقدار کو فروغ:

اسلام و فوہیا کے ساتھ

کے لیے مسلمانوں کو انسانی اقدار کو فروغ دینا ہوگی  
تاکہ مسلم دوست رویے کو فروغ دینا ہوگی۔

"اور اپنے رب کے راستے کی  
چاہت حکمت سے بلاؤ اور  
ان کے ساتھ اس طریقے سے  
گفتگو کرو جو کہ سب سے  
بہترین ہو"

(سورۃ النحل: 125)



## (iv) ثقافتی تبادلوں کو فروغ دینا:

اسلام و فوبیا کے تدارک کے لیے  
 مسلم ممالک کو مغربی ممالک کے ساتھ ثقافتی تبادلوں  
 کو فروغ دینا ہوگا۔ ثقافتی تبادلوں کے وقت  
 مغربی ممالک میں رہنے والے لوگوں کی نظر میں  
 مسلمانوں کو دلچسپی گہری جیسی منسوخت کو  
 توڑنے کے مواقع حاصل ہو سکتے ہیں۔

”اور اس کی نشانیوں ہیں  
 یہ آسمانوں اور زمینوں کی  
 تخلیق ہے اور ظہارے رنگوں  
 اور زبانوں کا تنوع ہے۔“

(سورۃ الروم: 03)

## (v) اسلامی تعاون کی تنظیم کی اقدامات کی حمایت:

اسلام و فوبیا کے  
 تدارک کی خاطر مسلم ممالک کے مسلمانوں کو اسلامی  
 تعاون کی تنظیم کے اقدامات کی حمایت کرنا ہو

ہوگی۔ تاکہ مغربی ممالک کو مسلمانوں اور ان کے  
حزب کے بارے میں بہترین حقائق کی تعلیم دی  
جاسکے۔

”اور تم میں ایک ایسا روضہ ہونا  
چاہیے جو کہ نیلی کا حکم دے اور  
برائی سے روکے۔“

(سورۃ آل عمران: 03)

(۷) باہمی اتحاد کو فروغ دینا:

اسلام و غویبیا کے تدارک

کی خاطر تمام ممالک کے مسلمانوں کو ایک یوکر سوجنا  
یوگ اکر ایسے ملک کے مسلمان پر ظلم کیا جائے تو  
تمام اسلامی ممالک کے مسلمانوں کو اس کی مذمت  
کرنی چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ صحبت  
قلعوں اور بھائی چارے کی بناء پر تعلق استوار  
رکھنے چاہیے۔

سے ایک یوں مسلم سرگرم کی پاسپانی کے لیے  
نیل کے ساحل سے بیکر تا خان کاشغر

(اقبال)

(vii) قانونی اقدامات کی حمایت:

اسلام و فوبیا کے تدارک کی خاطر قلم  
 جہانک کے مسلمانوں کو قانونی اقدامات کی حمایت  
 کرنا ہوگی تاکہ وہ مسلمان جہوں کے ساتھ نفرت  
 کی بنا پر زیادتی پروری ہے ان کو انصاف سہا گیا  
 جائے۔

”اللہ کے لئے ثابت قدم رہو  
 اور انصاف کی خاطر گواہی دو  
 اور کسی قوم کی نفرت غم نہیں  
 انصاف اُرتے سے باز نہ کر سکتے“

(سورۃ امانہ: ۵۸)

(viii) فریضہ حق کی ادائیگی:

مسلمانوں کو چاہیے ایسے  
 فریضہ حق کی ادائیگی کریں اور اسلام اور اس  
 کے عقائد کے متعلق غیر مسلموں کو علم اور تفہیم  
 دیا کریں اور ان کو دین اسلام کی دعوت دیں۔  
 اسلام و فوبیا کے تدارک کے لیے ضروری ہے

غیر مسلم دین اسلام کا علم حاصل کریں اور اسلام کی تعلیمات کو سمجھیں کہ اسلام احسن کا مذہب ہے

”اے محمد! ہم نے تمہیں گواہ بنا کر بھیجا، بشارت دینے والا بنا کر بھیجا اور ڈراتے والا بنا کر بھیجا تاکہ یہ لوگ ڈریں۔“

(سورۃ الاحزاب)

خلاصہ کلام:

اسلام و فوجی مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ ہے جس کی وجہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو نا انصافی، تشدد، مظالم اور جرائم کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسلام و فوجیوں کے تدارک کے لیے مسلمانوں کو ایک متحدہ لائحہ عمل تشکیل دے کر اس کا سامنا کرنا ہوگا تاکہ رہتی دنیا تک اسلام کی تعلیمات کا بول بالا ہو سکے۔

ہ اسلام کی عظمت میں قدرت نے لیک دی ہے  
اتنا ہی اُبھرے گا جتنا کہ خاروے۔